تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	251 Code
Course Name:	علم الاخلاق
Class:	Matric
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: قائداعظم کی سیاسی زندگی پر مضمون تحریر کیجئے

قائداعظم محمد علی جناح 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی اور پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے جہاں سے انہوں نے بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔

قائداعظم نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز آل انڈیا نیشنل کانگریس سے کیا اور وہ مسلمانوں اور ہندوؤں کے اتحاد کے حامی تھے۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ کانگریس مسلمانوں کے حقوق کو نظرانداز کر رہی ہے تو انہوں نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کر لی۔

ان کی قیادت میں مسلم لیگ نے دو قومی نظریے کی بنیاد پر ایک علیحدہ وطن کے حصول کے لیے جدوجہد شروع کی۔ 23 مارچ 1940 کو لاہور میں قرارداد پاکستان پیش کی گئی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ شمال مغربی اور مشرقی علاقوں میں مسلمانوں کی علیحدہ ریاست قائم کی جائے۔

قائداعظم نے اپنی سیاسی دانشمندی اور غیر معمولی قائدانہ صلاحیتوں سے مسلمانوں کو متحد کیا۔ ان کے نعرے "ایک قائد، ایک قوم، ایک نشان" نے مسلمانوں کو ایک نیا جوش و جذبہ عطا کیا۔ آخرکار 14 اگست 1947 کو پاکستان وجود میں آیا اور قائداعظم اس کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

ان کی سیاسی زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ پاکستان کا قیام ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے قول "ایمان، اتحاد، تنظیم" پر کاربند رہے۔ 11 ستمبر 1948 کو ان کا انتقال ہو گیا۔

سوال نمبر 2: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی اخلاق پر نوٹ تحریر کیجئے

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی اخلاقی تعلیمات بہت بلند مرتبہ ہیں۔ انہوں نے معاشرے کی بنیاد محبت پر رکھی۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔

ان کی اہم اخلاقی تعلیمات میں شامل ہیں:

- بدلے کے بجائے معافی کو ترجیح دی جائے: "جو کوئی تیرے دائیں گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے"
- دشمنوں سے بھی محبت رکھی جائے
- ستانے والوں کے لیے دعا مانگی جائے
- جھوٹ اور برائیوں سے پرہیز کیا جائے
- بازار میں سود خوری سے بچا جائے

انہوں نے پڑوسی کی عزت کرنے کی بھی تعلیم دی۔ انہوں نے فرمایا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھو اور اگر وہ تمہارا دشمن بھی ہو تو اس سے عداوت نہ کرو۔

سوال نمبر 3: سیاست اور فرد کے درمیان تعلق پر نوٹ قلم بند کیجئے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سیاست اور فرد کے درمیان گہرا تعلق ہے۔ سیاست سے مراد حکومت ڈالنے کا طریقہ ہے اور ریاست ایک انسانی ادارہ ہے جس میں فرد بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

فرد اور سیاست کا تعلق درج ذیل نکات سے واضح ہوتا ہے:

1. ریاست کی یہ ذمہ داری ہے کہ بغیر امتیاز تمام افراد کو سیاسی حقوق دے اور پھر حقوق کی پاسداری اور دفاع بھی کرے۔
2. افراد کا حق ہے کہ وہ حکومت میں حصہ لیں۔ حکومت ایک فرد یا ایک خاندان کی یا ایک طبقے کی نہیں، بلکہ پوری قوم کی ہوتی ہے۔ یہی اصول آج کے دور میں جمہوری نظام میں ہے۔
3. افراد کی رائے کا اظہار بلا خوف وخطر ہونا چاہیے، خواہ وہ حکومت وقت پر تنقید ہی کیوں نہ ہو۔
4. افراد کا فرض ہے کہ وہ ریاست کے قوانین کی پابندی کریں اور ریاست کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داریوں کو ادا کریں۔

سوال نمبر 4: فرد کے فرائض کی وضاحت کریں

فرائض "فرض" کی جمع ہے جس سے مراد وہ مطالبہ جو فرد کے ذمہ لازم ہوتا ہے۔ اخلاقیات میں فرائض سے مراد وہ پابندیاں اور ذمہ داریاں ہیں جو شہریوں کو حقوق دینے کے عوض ان پر عائد کی جاتی ہیں۔

فرائض کی چار بڑی قسمیں ہیں:

1. **اپنی ذات سے متعلق فرائض** - جیسے اپنی تعلیم پر پوری توجہ دینا، اپنا وقت ضائع نہ کرنا، اچھی عادات اپنانا
2. **دوسروں سے متعلق فرائض** - جیسے والدین کی خدمت کرنا، ان کے حقوق ادا کرنا، دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونا
3. **ریاست سے متعلق فرائض** - جیسے قوانین کی پابندی کرنا، ٹیکس ادا کرنا، قومی دفاع میں حصہ لینا
4. **بنوع انسان سے متعلق فرائض** - جیسے غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرنا، انسانیت کی خدمت کرنا

سوال نمبر 5: رواداری پر مختصر نوٹ قلم بند کریں

رواداری سے مراد دوسروں کے ساتھ بلا کسی تفریق کے بہتر رویہ اختیار کرنا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپس کے تعلقات میں خیر خواہی سے کام لیا جائے اور دوسروں کی معمولی معمولی غلطیوں اور کوتاہیوں کی گرفت نہ کی جائے۔

رواداری کی شرائط میں صبر وضبط، دوسروں کو معاف کرنا اور وسیع النظری شامل ہیں۔ یہ صفت اس وقت ابھرتی ہے جب افراد آپس میں ایک دوسرے کی عزت کریں، کسی کو فقیر اور کمزور نہ سمجھیں، اور سخاوت اور فیاضی سے کام لیں۔

رواداری کی تاکید تمام مذاہب میں کی گئی ہے۔ رواداری کے ذریعے ہی معاشرے میں اخوت اور بھائی چارے کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 6: خودداری پر مختصر نوٹ قلم بند کریں

خودداری یعنی اپنے آپ کو پہچاننا اور اپنی ذات کو پہچاننے کے بعد اس کی مکمل طور پر حفاظت کرنا، عزت نفس کو برقرار رکھنا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

خوددار انسان محبوب ہوتا ہے، مکاری، دھوکہ بازی اور ریاکاری سے نفرت کرتا ہے۔ وہ سادگی پسند ہوتا ہے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ اس کے جذبے میں ہمدردی اور محبت ہوتی ہے۔

خوددار انسان بڑوں کی عزت کرتا ہے، چھوٹوں سے محبت اور شفقت سے پیش آتا ہے، دوسروں کے دکھ درد میں شامل ہوتا ہے، والدین کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے، اور استقلال و استقامت اس کی زندگی کا حصہ بن جاتے ہیں۔

سوال نمبر7: معاشرتی اقدار سے کیا مراد ہے

معاشرتی اقدار سے مراد معاشرے کے تہذیبی اور تمدنی اصولوں اور رواجوں کے مجموعے کا نام ہے۔ ان معاشرتی اصولوں اور رواجوں کی بنیاد پر اسی معاشرے کے افراد پر حکم لگایا جاسکتا ہے کہ آیا وہ اچھے اخلاق کے مالک ہیں یا ان کا اخلاق اچھا نہیں۔

کسی چیز یا انسان کا اچھا یا برا، اعلیٰ یا ادنی کہلانا، انہی اقدار کے سبب ہوتا ہے۔ انسان چونکہ اقدار پسند ہے اس لیے وہ فطری طور پر اچھے اور برے میں تمیز کرنے کا شعور رکھتا ہے۔

سوال نمبر8: فرعون مصر کو کس نے دعوت دی تھی

فرعون مصر کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعوت دی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرعون کے پاس گئے اور اسے اللہ کی وحدانیت اور اطاعت کی دعوت دی۔ انہوں نے فرعون کو معجزات بھی دکھائے تاکہ وہ حق کو قبول کرلے۔ لیکن فرعون نے ان کی دعوت کو رد کر دیا اور سرکشی پر اصرار کیا۔

سوال نمبر9: آزادی رائے سے کیا مراد ہے

آزادی رائے سے مراد یہ ہے کہ معاشرے کے افراد کو اپنے خیالات کا اظہار بلاخوف و خطر کرنے کی آزادی حاصل ہو، خواہ وہ حکومت وقت پر تنقید ہی کیوں نہ ہو۔

ایک فلاحی ریاست کی بنیادی خصوصیت اظہار رائے کی آزادی ہے۔ تمام مذاہب اس خیال اور نظریہ کے حامی ہیں۔ اظہار رائے میں مشورے کا حق شامل ہے۔ مفلحت کے انتظام کے سلسلہ میں اپنی رائے کا اظہار کرنا عام شہریوں کا حق ہے اور حکمران کو بھی مشورے لینے کا پابند کیا گیا ہے۔

سوال نمبر10: آزادی رائے کی حدود متعین کریں

کسی مہذب معاشرے میں انسانی حقوق اور آزادیوں کو تقدیس کے دائرے میں رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اظہار رائے کی لامحدود آزادی نہیں ہے بلکہ اس پر چند قانونی اور اخلاقی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔

حدود قیود کے ساتھ اظہار رائے کی مکمل آزادی ہے اور یہ حدود بھی معاشرے اور فرد کے مفاد و مصالح کو پیش نظر رکھتے ہوئے عائد کی گئی ہیں۔

آزادی رائے کی حدود میں شامل ہیں:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. کسی کی عزت و ناموس کو مجروح نہ کرنا
2. دہشت گردی اور تشدد پر اکسانے سے بچنا
3. جھوٹی خبریں پھیلانے سے گریز کرنا
4. معاشرے کے امن و امان کو نقصان پہنچانے والی باتوں سے بچنا
5. قومی سلامتی کے خلاف نہ جانا

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔